334

آیت نمبر 10

آیات نمبر 10 تا 20 میں کفار کے اعتراضات کا جواب اور ایک سخت عذاب کی وعید۔
قیامت کے روز ان کے بنائے ہوئے معبود بھی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس سے پہلے
بھی تمام رسول انسان ہی تھے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَیَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ وہ ذات بڑی عالی شان اور بابرکت ہے،
وہ اگر چاہے تو جو کچھ یہ کافر کہہ رہے ہیں دنیا میں بھی اس سے بہت بہتر چیز آپ کو عطا
کر دے۔ بہت سے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لئے عالیشان
محلات بھی بنا دے بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا ﴿۱۱﴾ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کے منکر ہیں اور جو
لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں، ہم نے ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی
ہے اگر یہ سب چیزیں آپ کو عطا بھی کر دی جائیں تو یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ
یہ قیامت کے منکر ہیں اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّ
زَفِیْرًا ﴿۱۲﴾ اور جب یہ جہنم کی آگ انہیں دور ہی سے دیکھے گی تو یہ لوگ اس کی
غضبناک اور چنگھاڑنے کی آوازیں سنیں گے وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَیِّقًا
مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ اور جب یہ کافر اس جہنم کی کسی تنگ جگہ میں
ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دیئے جائیں گے تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے لَا
تَدْعُوا الْیَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۴﴾ ان سے کہا جائے گا

کہ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ
جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے پوچھئے کہ
یہ جہنم کا عذاب اچھا ہے یا وہ دائمی جنت جس کا وعدہ متقی اور پرہیز گار لوگوں سے کیا
گیا ہے كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ یہ دائمی جنت ان پرہیز گار لوگوں کے
اعمال کا صلہ اور ان کا آخری ٹھکانہ ہو گا لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ
عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ جس میں ان کی ہر خواہش پوری ہو گی اور جہاں وہ
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اس جنت کا عطا کرنا تمہارے رب کے ذمے ایک ایسا وعدہ ہے
جسے پورا کرنا اللہ نے اپنے فضل و کرم سے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے وَ يَوْمَ
يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ اور یہ وہ دن ہو گا جب اللہ ان
کافروں کو اور ان کے باطل معبودوں کو جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے تھے اپنے
سامنے جمع کرے گا، پھر وہ ان باطل معبودوں سے پوچھے گا کہ کیا میرے ان بندوں کو
تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی سیدھی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا
كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ
اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وہ عرض کریں گے کہ تیری ذات ہر عیب سے
پاک ہے، ہماری یہ مجال نہ تھی کہ تیرے سوا کسی اور کو اپنا کارساز بناتے لیکن بات یہ
تھی کہ تو نے ان کو اور ان کے آباواجداد کو دنیا کی ہر قسم کی نعمتوں سے بہرہ مند کیا



یہاں تک کہ یہ تیری یاد کو بھی فراموش کر بیٹھے وَ كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ اور
حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ خود ہی ہلاک ہوئے یہاں ایسے فرشتے، انبیاء، اولیاء، شہداء اور
صالحین مراد ہیں جنہیں مختلف قوموں کے مشرکین معبود بنا بیٹھے ہیں فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ
بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ اس وقت اللہ مشرکین سے
فرمائے گا کہ اب تو تمہارے ان باطل معبودوں نے بھی تمہیں جھٹلا دیا ہے سو اب نہ تو
تم ہمارے عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ کہیں سے مدد حاصل کر سکتے ہو وَ مَنْ يَّظْلِمْ
مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ اور تم میں سے جس نے بھی شرک کرنے کا ظلم
کیا ہو گا ہم اسے بڑے سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ اے
پیغمبر ﷺ! ہم نے آپ سے پہلے بھی جتنے رسول بھیجے، وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے
اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ
اَتَصْبِرُوْنَ ۚ ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے کہ
کیا تم اس آزمائش پر صبر کرتے ہو؟ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ؑ اور آپ کا رب سب
کچھ دیکھ رہا ہے رکوع [۲]

[#334]

In verses 10 to 20, there is a response to the objections of the disbelievers and a warning of severe punishment. On the Day of Judgment, the deities they fabricated will also testify against them. All previous messengers were humans as well.

تَبٰرَكَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

Blessed and exalted is He who, if He so wills, can grant you something far better [than what these disbelievers are saying]—gardens under which rivers flow, and He can also build for you magnificent palaces.

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ
سَعِيْرًا ۚ﴿۱۱﴾

But [the truth is that] these people deny the Day of Judgment, and for those who consider the Day of Judgment a lie, We have prepared a blazing fire.

Even if all these things were granted to you, these people still would not believe, because they deny the Day of Judgment.

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿۱۲﴾

And when it, [the Hellfire] sees them from a distance, they will hear its fury and its roaring.

وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ
ثُبُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾

And when they are thrown into a narrow place within it, chained together, they will cry out for their death, then and there.

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾

[It will be said to them], 'Do not call for one death today, but call for many deaths.'

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

[O Prophet!], ask them: 'Is this [punishment of Hell] better, or the Gardens of Eternity [in Paradise] which has been promised to the righteous and God-fearing?'

كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾

[This eternal Paradise] will be the [blessed] reward for the righteous as their final abode.

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا
مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾

For them there will be whatever they wish, and they will remain there forever. [Granting of this Paradise is] a promise which your Lord has taken upon Himself to fulfil [through His grace and mercy.]

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ
ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ؕ

And [it will be] the Day when He will assemble them [who disbelieve] along with all those, whom they worshiped besides Allah, before Him. Then He shall say [to those false gods], 'are you the ones who led these My servants, astray? or did they themselves stray from the right path?

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ

مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا

الذِّكْرَ ۚ

They will say, 'Glory be to You! [our Lord], It was not for us to take any guardian besides You. but [it was Your grace], that You allowed them and their forefathers to enjoy the pleasures of life [for so long,] until they forgot Your remembrance.

وَ كَانُوْا قَوْمًاۢ بُوْرًا ﴿۱۸﴾

And [indeed, it were these people] who brought about their own destruction.

These verses addresses how certain righteous figures—such as angels, prophets, saints, martyrs, and other pious individuals—were mistakenly worshipped as deities by various polytheistic nations. These revered figures, who were meant to guide and inspire people, were wrongfully elevated to divine status by those who misunderstood or misused their roles.

فَقَدۡ كَذَّبُوۡكُمۡ بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّلَا نَصۡرًا ۚ

[At that time, Allah will say] 'Now they [whom you regarded as divine] have also denied regarding what you say. So, you cannot escape Our punishment, nor can you find any help from anywhere.'

وَمَنۡ يَّظۡلِمۡ مِّنۡكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيۡرًا ﴿۱۹﴾

And whoever among you has committed injustice [of associating partners with Allah], We will certainly make him taste a severe punishment.

وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ

We did not send any messengers before you [O prophet!] except that all of them used to eat food and walk in the marketplaces.

وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ

We have caused some of you [to be] a trial for others. Will you show patience [in enduring your trial].

وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ رکوع[۲]

And ever is your Lord All-Seeing.